بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

آسمانی خبر

”آپ کی تلاش میں ایک شخص بازار میں پھر رہا ہے“

دوطرفہ الہام کی ایک درخشندہ مثال

رجسٹر روایات صحابہ میں سے ایک عجیب روایت آئی ہے جو اس اَمر پر واضح روشنی ڈالتی ہے کہ خدا کے مامور کی قوت قدسیہ کے نتیجے میں دُنیا کے اندر جو انتشارِ رُوحانی پیدا ہوا وہ کس طرح دوطرفہ طور پر اپنا اثر دکھلا رہا تھا اور کس طرح اللہ تعالیٰ دُنیا بھر کے لوگوں کے دلوں میں تحریک فرما رہا تھا کہ اس کا مامور پیدا ہو گیا ہے، جاؤ اور جا کر اس کی اُس کی بیعت میں شامل ہو جاؤ۔ چنانچہ آپؑ کے ایک صحابی حضرت مولوی عبدالعزیز صاحب جو بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ کے رہنے والے تھے، اپنا ایک چشم دید واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک بار جب وہ قادیان میں آئے ہوئے تھے اور حضورؑ اپنے گھر سے نکل کر احباب کے ساتھ باہر سیر کیلئے تشریف لیجانے لگے تو جونہی حضورؑ نے چند قدم آگے گئے آپؑ کو الہام ہوا کہ:

”آپ کی تلاش میں ایک شخص بازار میں پھر رہا ہے اور آپ باہر جا رہے ہیں۔“

اس پر آپؑ اسی وقت پیچھے کو لوٹ پڑے اور فرمایا: ”حکم ہوا ہے کہ بازار کو چلو“ چنانچہ احباب جو آپؑ کے ساتھ تھے وہ بھی آپؑ کے ساتھ ہی بازار کی طرف چل پڑے۔ جب بڑے بازار میں چوک کے پاس پہنچے تو وہ صاحب مل گئے۔

اس شخص کے بارے میں آتا ہے کہ وہ ایران کے رہنے والے ایک خُدا رسیدہ انسان تھے۔ وہ ایران میں ہی تھے کہ اُنہیں الہام ہوا:

”مقصود تو اَز قادیاں حاصل مے شود“

یعنی: ’تیرا مقصود تجھے قادیان میں حاصل ہوگا‘

چنانچہ ہو دوست ایران کے چل کر پہلے پشاور پہنچے۔ پھر اکیلے ہی قادیان پہنچ گئے۔ چونکہ وہ بالکل اجنبی تھے اور فارسی کے علاوہ کوئی اَور زبان نہ جانتے تھے لہٰذا قادیان پہنچ کر وہ بازار میں لوگوں سے فارسی میں پوچھنے لگے ’مرزا کُجا است۔ مسیح موعود کُجا است؟‘۔ لوگ آپ کی زبان نہ سمجھنے کی وجہ سے اُنہیں کوئی جواب نہیں دے رہے تھے۔ عین اُس وقت حضرت مامور من اللہ مسیح موعودؑ کو وہ الہام ہوا جس کا ذکر اُوپر آ چکا ہے۔

چنانچہ ہو جب حضورؑ بازار میں پہنچے تو وہ دوست مل گئے۔ اَب مولوی عبدالعزیز صاحب جو اُن احباب میں شامل تھے کی روایت کے مطابق جو دِلگداز منظر اُس وقت پیدا ہوا اُسے روایاتِ صحابہ میں مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔:

”(حضورؑ) بڑے بازار میں چوک کے پاس پہنچے تو وہ صاحب مل گئے۔ اَور معلوم کرنے پر حضور کے گلے سے چمٹ گئے۔ حضورؑ کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ اَور وہ صاحب بھی رونے لگے۔ اَور جملہ احباب حاضرین کی چیخیں نکل گئیں۔ جب آنسو تھم گئے تو اُس صاحب نے اپنی آمد کا سب ماجرا بیان کیا۔ اَور یہ عظیم الشان نشان دیکھ کر سب کے ایمان میں رونق پیدا ہوئی۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد“

(رجسٹر روایاتِ صحابہ، جلد ۴، روایت نمبر ۱۷)

ملک محمد صفی اللہ خان